روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 3 اگست 2005ء 26 جمادی الثانی 1426 ہجری 3 ظہور 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 174

دعوت حق

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ اس شخص کو شاداب رکھے جس نے میری بات سنی اور اسے یاد رکھا اوران لوگوں تک پہنچایا جنہوں نے وہ بات مجھ سے نہیں سنی۔ تین باتوں میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا۔ اللہ کیلئے اخلاص سے عمل کرنا۔ اپنے ائمہ کی خیر خواہی کرنا اور جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب الحث علیٰ تبلیغ السماع حدیث نمبر:2580)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

13 ویں عالمی بیعت کے تاریخی اور روح پرور مناظر

109 ممالک سے 290 قوموں کی

امسال 2 لاکھ سے زائد سعید روحیں جماعت احمدیہ میں داخل ہوئیں

کل عالم کے کروڑوں احمدیوں نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی اور سجدہ شکر ادا کیا

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 39 ویں جلسہ سالانہ منعقدہ مورخہ 31,30,29 جولائی 2005ء بمقام رشمور ارینا (Rushmoor Arena) کے موقع پر 13 ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ جلسہ کے تیسرے اور آخری روز پاکستانی وقت کے مطابق سوا پانچ بجے سہ پہر دنیا بھر کے تمام احمدی احباب اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لیے جمع ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ عالمی بیعت کے لیے تشریف لائے تو جملہ احباب جماعت پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔ عالمی بیعت کی تقریب میں جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 181 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل 25 ہزار سے زائد احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضور انور جب مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو آپ نے حضرت مسیح موعود کا مبارک اور تاریخی کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر رونق افروز ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا کہ امسال 2 لاکھ 9 ہزار 799 بیعتیں حاصل ہوئی ہیں۔ اس کے بعد بیعت کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ حضور انور کے ہاتھ پر مختلف علاقوں کے نومبائعین نے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی و جسمانی تعلق بنایا۔ حضور انور نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لیے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدیوں نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح سارا جہان احمدیت خدا کے حضور جھک گیا اور احباب جماعت نے اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا جو اللہ تعالیٰ نے گزشتہ سالوں میں کروڑوں سعید روحوں کو جماعت احمدیہ میں شامل کر کے کیے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ تیرہویں عالمی بیعت کا روح پرور نظارہ اختتام کو پہنچا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عالمی بیعت کا یہ روحانی سلسلہ جاری فرمایا تھا اور پہلی عالمی بیعت 1993ء میں ہوئی تھی پھر یہ سلسلہ بڑھتا ہی گیا اور دنیا بھر سے مختلف اقوام فوج در فوج اس سلسلہ میں داخل ہوتی چلی گئیں۔

(نمائندہ الفضل ربوہ)

عالمی بیعت کی 13 تاریخ ساز تقاریب

(اعداد و شمار کے آئینہ میں)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر 2 لاکھ سے زائد نومبائعین اور کل عالم کے احمدی احباب سے بیعت لی۔ عالمی بیعت کا یہ عظیم سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1993ء میں شروع کیا۔ اس طرح گزشتہ 13 سالوں میں جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والوں کی تعداد 16 کروڑ 62 لاکھ 82 ہزار 717 ہوگئی ہے۔ 13 عالمی بیعتوں کا تفصیلی گوشوارہ درج ذیل ہے۔

سال	بیعتیں
2005ء	2,09,799
2004ء	3,04,910
2003ء	8,92,403
2002ء	2,06,54,000
2001ء	8,10,06,721
2000ء	4,13,08,975
1999ء	1,08,20,226
1998ء	50,04,591
1997ء	30,04,585
1996ء	16,02,721
1995ء	8,47,725
1994ء	4,21,753
1993ء	2,04,308
میزان	**16,62,82,717**

خدا کرے کہ دنیا بھر کی سعید روحیں ایمان اور استقامت کی دولت سے مالا مال ہوتی چلی جائیں۔ روزنامہ الفضل 13 ویں عالمی بیعت کے موقع پر تمام احباب جماعت کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے۔

دلوں کی یہ تسخیر

ورائے تخیل مقام آپ کا ہے
مگر عین دل میں قیام آپ کا ہے

اتر جاتا ہے دل کی گہرائیوں میں
کلام اس میں کیا وہ کلام آپ کا ہے

یہ ہو مرتعش کیوں نہ کون و مکاں میں!
زباں پر خدا کی جو نام آپ کا ہے

بھلا کیوں ہو خوابیدہ ساز بلٰی وہ!
کہ مضراب جس پر پیام آپ کا ہے

ہیں سیراب سب ''العطش'' کہنے والے
خدا جانے کیا چیز جام آپ کا ہے

ہمیں کیوں نہ ہو آرزوئے اسیری
کہ جب دام الفت ہی جام آپ کا ہے

نہیں دید کی تاب کیسے ہوں درشن
یہ مانا کہ دیدار عام آپ کا ہے!

فرشتوں کی کب ہے وہاں تک رسائی
کہ سدرہ سے بھی اونچا بام آپ کا ہے

سکندر کی بھی آنکھ ہے محوِ حیرت
دِلوں کی یہ تسخیر کام آپ کا ہے

اثر آپ کی ہے یہ بانگِ درا کا
سدا قافلہ تیزگام آپ کا ہے!

یہ ارض و سما، چاند تارے، وہ سورج
زِ ''لولاک'' یہ فیضِ عام آپ کا ہے

زہے حسن صورت، زہے حسن سیرت
جو نام آپ کا ہے، وہ کام آپ کا ہے!

ہے نعت آپ کی یا شراب طہورا
عجب کیف آور یہ جام آپ کا ہے

اسی میں ہے اسلاؔم کی سر بلندی
کہ ناچیز بندہ غلام آپ کا ہے

لگی ہے اسے دھن قصائد ترے کی
کہ یہ مدح خواں صبح و شام آپ کا ہے

اگر آپ اس کے ہیں محبوب کامل
تو یہ عاشق ناتمام آپ کا ہے

عبدالسلام اسلامؔ

امتحان وظائف لجنہ

شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے دونوں وظائف

(i) وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ

(ii) وظیفہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

کا امتحان مورخہ 7/اگست 2005ء کو 9 بجے صبح لجنہ ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام مجالس جن کی ممبرات امتحان دے رہی ہوں مقررہ تاریخ پر انہیں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

سالانہ درس القرآن کلاس

11 تا 24 جولائی 2005ء منعقد ہونے والی اس کلاس میں ملک بھر سے آئے ہوئے احمدی طلباء طالبات کو محض دینی اغراض کیلئے مرکز سلسلہ میں قیام کر کے علم دین سیکھنے اور باہم متعارف ہونے کا موقعہ ملا۔

11 جولائی کو کلاس کا افتتاح محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے مختصر خطاب اور دعا کے ساتھ فرمایا۔ بعدازاں منتظم اعلیٰ کلاس محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے کلاس کا تعارف غرض وغایت بیان فرما کر طلباء کو کلاس سے بھرپور استفادہ کرنے کی نصائح فرمائیں۔

کلاس کی مشاورتی کمیٹی نے امسال طلباء و طالبات کا ٹارگٹ 400 مقرر کیا تھا اور امراء اضلاع سے یہ ٹارگٹ اس رنگ میں پورا کرنے کی درخواست کی تھی کہ انصار، خدام اور لجنات چن کر نمائندگی کیلئے بھجوائے جائیں۔ چنانچہ امسال 37 اضلاع نے اپنے نمائندگان بھجوائے جبکہ پچھلے سال 25 اضلاع نے اپنے نمائندگان بھجوائے تھے اور کلاس میں شرکت کرنے والوں کی تعداد ٹارگٹ سے بڑھ کر 412 ہو گئی۔

کلاس کے نصاب میں قرآن کریم مع صحت تلفظ، قرآن کریم با ترجمہ، منتخب احادیث، عربی قواعد اور کلام کے مضامین رکھے گئے تھے، ایک پیریڈ سوال وجواب اور علمی تقاریر کا بھی تھا۔

تدریس کیلئے جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی تھیں اور علمی تقاریر کیلئے علمائے سلسلہ کو مدعو کیا گیا تھا۔

23 جولائی کو جملہ طلباء وطالبات کا امتحان لیا گیا جس میں اول دوم اور سوم آنے والے طلباء وطالبات کو انعامات دیئے گئے۔ طلباء کیلئے جامعہ احمدیہ اور ایوان محمود میں اور طالبات کیلئے لجنہ اماء اللہ کے احاطہ میں کھیلوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ مورخہ 24 جولائی 2005ء کو محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشان نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور دلنشیں انداز میں الوداعی خطاب فرمایا جبکہ طالبات میں صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان کی نمائندہ نے انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے ساتھ اس بابرکت کلاس کا اختتام ہوا مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے کرائی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت چار روپے

قرآن کریم کی روشنی میں سفر کے مختلف پہلوؤں کا جامع بیان

سفر کی ترغیب، ذرائع، مقاصد، عظیم سفر اور جدید ذرائع سفر کی پیشگوئیاں

عبدالسمیع خان

سفر کی ترغیب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے بچھایا ہوا بنایا تا کہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو پھرو۔

(سورۃ نوح 21,20)

وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے ماتحت کر دیا پس اس کے راستوں پر چلو اور اس (یعنی اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھایا جانا ہے۔

(سورۃ الملک:16)

خشکی کا سفر

وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہاری خاطر اس میں کئی راستے جاری کئے۔

(سورۃ طٰہٰ:54)

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہاری خاطر اس میں رستے بنائے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

(سورۃ الزخرف:11)

اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تا کہ تمہارے لئے کھانے کا سامان مہیا کریں اور دریا اور راستے بھی تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

(سورۃ النحل:16)

سمندری سفر

وہی ہے جو تمہیں خشکی پر بھی چلاتا ہے اور تری میں بھی یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ خوشگوار ہواؤں کی مدد سے انہیں لئے ہوئے چلتی ہیں اور وہ اس سے بہت خوش ہوتے ہیں تو اچانک سخت تیز ہوا انہیں آ لیتی ہے اور موج ہر طرف سے ان کی طرف بڑھتی ہے اور وہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ گھیر لئے گئے ہیں، تب وہ اللہ کو پکارتے ہیں دین کو اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے دے تو یقیناً ہم شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔

پس جب وہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق بغاوت کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! یقیناً تمہاری بغاوت تمہارے اپنے ہی خلاف ہے۔ (تمہیں) دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم تمہیں ان اعمال کی خبر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔

(سورۃ یونس:24,23)

اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے تم زینت کی چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ وہ اس میں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تا کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

(سورۃ النحل:15)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ کئی پھل نکالے (جو) تمہارے لئے رزق کے طور پر (ہیں)۔ اور تمہارے لئے کشتیاں مسخر کیں تا کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور تمہارے لئے دریاؤں کو مسخر کر دیا۔ (سورۃ ابراہیم:33)

اور دو سمندر ایک ہی جیسے نہیں ہو سکتے۔ یہ خوب میٹھے پانی والا ہے۔ اس کا پینا خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے اور یہ سخت نمکین (اور) کھارا ہے اور تم سبھی سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کے وہ سامان نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھے گا کہ وہ (پانی کو) پھاڑتے ہوئے چلتی ہیں (یہ نظام اس لئے ہے) تا کہ تم اس کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔ (سورۃ فاطر:13)

تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تا کہ تم اس کے فضلوں کی تلاش کرو۔ یقیناً وہ تمہارے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اور جب تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے سوا ہر وہ ذات جسے تم بلاتے ہو ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا کر لے جاتا ہے تو تم (اس سے) اعراض کرتے ہو۔ اور انسان بہت ہی ناشکرا ہے۔

پس کیا تم اس بات سے امن میں ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارے لے جا کر دھنسا دے یا تم پر تیز جھکڑ چلائے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ۔

یا کیا تم امن میں ہو کہ وہ تمہیں اسی میں دوبارہ لوٹا دے اور پھر تم پر تند و تیز ہوائیں چلائے اور تمہیں تمہاری ناشکریوں کی وجہ سے غرق کر دے۔ پھر تم ہمارے خلاف اپنی خاطر اس کا کوئی بدلہ لینے والا نہ پاؤ۔ (سورۃ بنی اسرائیل:67 تا 70)

سمندری شکار

تمہارے لئے سمندری شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لئے ہے۔ (سورۃ المائدہ:97)

ذرائع سفر

اور یقیناً ہم نے ابنائے آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سواری عطا کی اور انہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا اور اکثر چیزوں پر جو ہم نے پیدا کیں انہیں بہت فضیلت بخشی۔

(سورۃ بنی اسرائیل:71)

چوپائے اور کشتیاں

اور چوپایوں میں سے لادو اور سواری والے (پیدا کئے)۔ اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں رزق عطا کیا ہے اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ (سورۃ النساء:143)

اور مویشیوں کو بھی اس نے پیدا کیا...... اور وہ تمہارے بوجھ اٹھائے ہوئے ایسی بستی کی طرف چلتے ہیں جسے تم جانوں کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ یقیناً تمہارا رب بہت ہی مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تا کہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ) بطور زینت (بھی) ہوں۔

(سورۃ النحل:6 تا 9)

اور یقیناً تمہارے لئے چوپایوں میں ایک سبق ہے۔ ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے بھی ہو۔

اور ان پر اور کشتیوں پر بھی تم سوار کئے جاتے ہو۔

(سورۃ المومنون:23,22)

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے تا کہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور انہی میں سے بعض کو تم کھانے کے استعمال میں لاتے ہو۔

اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور تا کہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی اس مراد تک پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر نیز کشتیوں پر تم اٹھائے جاتے ہو۔ (سورۃ المومنون:81,80)

ستاروں سے رہنمائی

اور بہت سے رہنمائی کرنے والے نشان اور وہ ستاروں سے بھی رہنمائی لیتے ہیں۔

(سورۃ النحل:17)

سفر کی دعا

اور وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے قسم قسم کی کشتیاں اور چوپائے بنائے۔ جن پر تم سواری کرتے ہو۔

تا کہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھ سکو۔ پھر جب تم ان پر اچھی طرح قرار پکڑ لو تو اپنے رب کی نعمت کا تذکرہ کرو اور کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (سورۃ الزخرف:13 تا 15)

سفر حج

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے وہ تیرے پاس پا پیادہ آئیں گے اور ہر ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی تکان سے دبلی ہو گئی ہو۔ وہ (سواریاں اور چیزیں) ہر گہرے اور دور کے رستے سے آئیں گی۔

(سورۃ الحج:28)

تم پر کوئی گناہ تو نہیں کہ تم اپنے رب سے فضل چاہو۔ پس جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔

اور اس کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت کی ہے۔ اور اس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

پھر تم (بھی) وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ:200,199)

اللہ کی طرف ہجرت

اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں (دشمن کو) نامراد کرنے کے بہت سے مواقع اور فراخی پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلتا ہے پھر (اس حالت میں) اسے موت آ جاتی ہے تو اس کا اجر اللہ پر فرض ہو گیا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ النساء:101)

رسول اللہ کے تبلیغی سفر

ہم نے تیری طرف عربی قرآن وحی کیا تا کہ تو بستیوں کی ماں کو اور جو اس کے اردگرد ہیں ڈرائے اور تو ایسے اجتماع کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں۔

(سورۃ الشوریٰ:8)

سفر معراج

وہ بلند ترین افق پر تھا پھر وہ نزدیک ہوا پھر وہ نیچے اتر آیا پس وہ دو قوسوں کے وتر کی طرح ہو گیا یا اس سے بھی قریب تر...... وہ اسے ایک اور کیفیت میں بھی دیکھ چکا ہے۔ آخری حد پر واقع بیری کے پاس اس کے قریب ہی پناہ دینے والی جنت ہے۔

(سورۃ النجم:8 تا10،14 تا16)

سفر اسراء

پاک ہے وہ جو رات کے وقت اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے۔ تاکہ ہم اسے اپنے نشانات میں سے کچھ دکھائیں۔ یقیناً وہ بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

(سورۃ بنی اسرائیل:2)

رسول اللہ ﷺ کی ہجرت مدینہ

اگر تم اس (رسول) کی مدد نہ بھی کرو تو اللہ (پہلے بھی) اس کی مدد کر چکا ہے جب اسے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (وطن سے) نکال دیا تھا اس حال میں کہ وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دونوں غار میں تھے۔ اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی جن کو تم نے کبھی نہیں دیکھا۔ اور اس نے ان لوگوں کی بات نیچی کر دکھائی جنہوں نے کفر کیا تھا۔ اور بات اللہ ہی کی غالب ہوتی ہے اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ (سورۃ التوبہ:40)

سفر ہجرت کے لئے دعا

اور تو کہہ اے میرے رب! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

(سورۃ بنی اسرائیل:81)

خدمت دین کا سفر

نکل کھڑے ہو ہلکے بھی اور بھاری بھی اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

(سورۃ التوبہ:41)

مومنوں میں سے بغیر کسی بیماری کے گھر بیٹھ رہنے والے اور (دوسرے) اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر ایک نمایاں مرتبہ عطا کیا ہے۔ جبکہ ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا ہی وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر ایک اجر عظیم کی فضیلت عطا کی ہے۔ (سورۃ النساء:96)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہو جاتا ہے جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل بن کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟ پس دنیا کی زندگی کی متاع آخرت میں کچھ (ثابت) نہ ہوگی مگر بہت تھوڑی۔

اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں ایک دردناک عذاب دے گا اور تمہاری بجائے ایک اور قوم تبدیل کر لائے گا اور تم (یعنی اللہ کو) کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ (سورۃ التوبہ:39,38)

سفر کی تیاری

اگر ان کا (جہاد پر) نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ ضرور اس کی تیاری بھی کرتے لیکن اللہ نے پسند ہی نہیں کیا کہ وہ (اس اعلیٰ مقصد کے لئے) اٹھ کھڑے ہوں اور اس نے انہیں (وہیں) پڑا رہنے دیا اور (انہیں) کہا گیا بیٹھے رہو بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔

(سورۃ التوبہ:46)

داعیان الی اللہ کا سفر

(یہ قرآن ایسے) صحیفوں میں ہے، (جو) عزت والے، بلند شان اور پاک ہیں۔

وہ (صحیفے لکھنے والوں اور دور دور) سفر کرنے والوں کے ہاتھوں میں (ہیں) (ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں) جو معزز ہیں اور اعلیٰ درجہ کے نیکوکار ہیں۔

(سورۃ عبس:14 تا17)

صحابہؓ کے تکلیف دہ سفر

اور نہ ان لوگوں پر کوئی حرف ہے کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تاکہ تو انہیں (جہاد کے لئے ساتھ) کسی سواری پر بٹھالے تو تو انہیں جواب دیتا ہے میں تو کچھ نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کر سکوں۔ اس پر وہ اس حال میں واپس ہوتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس غم میں آنسو بہا رہی ہوتی ہیں کہ وہ کچھ نہیں رکھتے جسے (راہ مولیٰ میں) خرچ کر سکیں۔

(سورۃ التوبہ:92)

علم دین سیکھنے کے لئے مرکز آمد

مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام کے تمام اکٹھے نکل کھڑے ہوں۔ پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہوتا کہ وہ دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں تاکہ شاید وہ (ہلاکت سے) بچ جائیں۔ (سورۃ التوبہ:122)

للّٰہی سفر کی برکات

انہیں اللہ کی راہ میں کوئی پیاس اور کوئی مشقت اور کوئی بھوک کی مصیبت نہیں پہنچتی اور نہ ہی وہ ایسے رستوں پر چلتے ہیں جن پر (ان کا) چلنا کفار کو غصہ دلاتا ہے اور نہ ہی وہ دشمن سے (دوران قتال) کچھ حاصل کرتے ہیں مگر ضرور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

اسی طرح وہ نہ کوئی چھوٹا خرچ کرتے ہیں اور نہ کوئی بڑا اور نہ ہی کسی وادی کی مسافت طے کرتے ہیں مگر (یہ فعل) ان کے حق میں لکھ دیا جاتا ہے تاکہ جو بہترین اعمال وہ کیا کرتے تھے اللہ انہیں ان کے مطابق جزا دے۔ (سورۃ التوبہ:121,120)

مکذبین کا انجام دیکھنے کا سفر

یقیناً تم سے پہلے کئی سنتیں گزر چکی ہیں۔ پس زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا۔ (سورۃ آل عمران:138)

اور کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ وہ غور کر سکتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ قوت میں ان سے زیادہ شدید تھے اور انہوں نے زمین کو پھاڑا اور اسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا۔ جیسا انہوں نے اسے آباد کیا ہے اور ان کے پاس بھی ان کے رسول کھلے کھلے نشان لے کر آئے تھے۔ پس اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (سورۃ الروم:10)

چھان بین کر لیا کرو

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہو تو اچھی طرح چھان بین کر لیا کرو اور جو تم پر سلام بھیجے اس سے یہ نہ کہا کرو کہ تو مومن نہیں ہے۔ تم دنیاوی زندگی کے اموال چاہتے ہو تو اللہ کے پاس غنیمت کے کثیر سامان ہیں۔ اس سے پہلے تم اسی طرح ہوا کرتے تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا۔ پس خوب چھان بین کر لیا کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو بہت باخبر ہے۔ (سورۃ النساء:95)

حفاظتی سامان

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے بچاؤ کا سامان رکھا کرو۔ پھر خواہ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں نکلو یا بڑی جمعیت کی صورت میں۔

(سورۃ النساء:72)

سفر میں نماز

اور جب تم زمین میں (جہاد کرتے ہوئے) سفر پر نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کر لیا کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے تمہیں آزمائش میں ڈالیں گے۔ یقیناً کافر تمہارے کھلے کھلے دشمن ہیں۔ (سورۃ النساء:102)

نماز خوف کا طریق

اور جب تو بھی ان میں ہو اور تو انہیں نماز پڑھائے تو ان میں سے ایک گروہ (نماز کے لئے) تیرے ساتھ کھڑا ہو جائے۔ اور چاہئے کہ وہ (مجاہدین) اپنا اسلحہ ساتھ رکھیں۔ پس جب وہ سجدہ کر لیں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ آجائے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ اپنے بچاؤ کے سامان اور ہتھیار ساتھ رکھیں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ چاہتے ہیں کہ کاش تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ دفعتہً تم پر ٹوٹ پڑیں۔ اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی مشکل ہو یا تم بیمار ہو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار اتار دو اور اپنا بچاؤ (بہرحال) اختیار کئے رکھو۔ یقیناً اللہ نے کافروں کے لئے بہت رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(سورۃ النساء:103)

سفر میں تیمّم

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم پر مدہوشی کی کیفیت ہو۔ یہاں تک کہ اس قابل ہو جاؤ کہ تمہیں علم ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور نہ ہی جنبی ہونے کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) یہاں تک کہ نہا لو سوائے اس کے کہ تم مسافر ہو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر ہو یا تم میں سے کوئی طبعی حوائج سے فارغ ہوا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو خشک پاک مٹی سے تیمّم کر لیا کرو۔ سو تم اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مسح کرو۔ یقیناً اللہ بہت درگزر کرنے والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

(سورۃ النساء:44)

سفر میں روزہ

گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔

(البقرہ:185)

جدید ذرائع سفر کی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ گھوڑے، خچر اور گدھے کے ذکر کے بعد فرماتا ہے:۔

وہ (تمہارے لئے) وہ بھی پیدا کرے گا جسے تم نہیں جانتے۔ (سورۃ النحل:9)

اور ان کے لئے یہ بھی ایک نشان ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو ایک بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

اور ہم ان کے لئے ویسی ہی اور (سواریاں) بنائیں گے جن پر وہ سوار ہوا کریں گے۔

(سورۃ یٰسٓ:43,42)

مشینی سواریاں

اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بغیر کسی نگرانی کے چھوڑ دی جائیں گی۔

اور جب وحشی اکٹھے کئے جائیں گے۔

اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے۔

اور جب نفوس ملا دیئے جائیں گے۔
(سورۃ التکویر 5 تا 8)
اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے۔
(الانفطار:4)

جنگی طیارے اوران سے پمفلٹ گرانا

قطار در قطار صف بندی کرنے والی (فوجوں) کی قسم پھران کی جوللکارتے ہوئے ڈپٹنے والیاں ہیں پھر ذکر بلند کرنے والیوں کی۔
(سورۃ الصافات:2 تا 4)

آبدوزیں

قسم ہے ڈوب کر کھینچنے والیوں کی (یا) ڈبونے کی خاطر کھینچنے والیوں کی۔
اور بہت خوشی منانے والیوں کی۔
اور خوب تیرنے والیوں کی۔
پھر ایک دوسری پر سبقت لے جانے والیوں کی۔
پھر کسی اہم کام کے منصوبے بنانے والیوں کی۔
(سورۃ النازعات:2 تا 6)

سمندری جہاز

اور اسی کی (صنعت) وہ کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند کی جائیں گی۔
(سورۃ الرحمٰن:25)

سمندری سفر میں طوالت میں کمی

وہ دو سمندروں کو ملا دے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک دوسرے سے ملیں گے (سردست) ان کے درمیان ایک روک ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔
(سورۃ الرحمٰن:21,20)

اور وہی ہے جو دو سمندروں کو ملا دے گا یہ بہت میٹھا اور سخت کھارا (اور) کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان (سردست) ایک جدائی ڈال رکھی ہے جو پاٹی نہیں جاسکتی۔ (سورۃ الفرقان:54)

زمین کی وسعت

اور جب زمین کشادہ کردی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔
(سورۃ الانشقاق:5,4)

وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے پس اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔ (سورۃ الرحمٰن:19,18)

بیرونی دنیا کا سفر

اے جن وانس کے گروہ اگر تم استطاعت رکھتے ہو کہ آسمان اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکو تو نکل جاؤ۔ تم نہیں نکل سکو گے مگر ایک غالب استدلال کے ذریعہ۔
(سورۃ الرحمٰن:34)

بیرونی مخلوق سے رابطہ

اور اس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور جو اس نے ان دونوں میں چلنے پھرنے والے جاندار پھیلا دیئے ہیں اور وہ انہیں اکٹھا کرنے پر خوب قادر ہے جب وہ چاہے گا۔
(سورۃ الشوریٰ:30)

تحریر: زینب محمود صاحبہ ...... انگریزی سے ترجمہ: محمد زکریا ورک صاحب

روحانی اقدار کے علمبردار ایک صوفی سائنسدان

محترم ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب

جھنگ کی کسان فیملی سے تعلق رکھنے والے اس شخص سے تو ہر کوئی واقفیت رکھتا ہے جو دنیا کے نامور سائنسدان کے طور پر مشہور ہوا۔ 1925ء میں جھنگ کے ایک معتبر شخص کو اس کی دعاؤں کے عوض خواب میں اس کی گود میں ایک بچہ رکھ دیا گیا۔ اس نے بچے کا نام پوچھا تو بتلایا گیا کہ اس کا نام عبدالسلام ہے۔ جمعہ 29 جنوری 1926ء کے روز اس کے ہاں ایک لڑکا تولد ہوا اور اس نے اس کا نام عبدالسلام ہی رکھا۔ کچھ سالوں بعد اس بزرگ شخص نے ایک اور خواب میں سلام کو درخت پر چڑھتے ہوئے دیکھا۔ جب اس نے بچے کو خطرے سے آگاہ کیا تو سلام نے جواب دیا: ابا جان آپ متفکر ہرگز نہ ہوں مجھے خوب معلوم ہے میں کیا کر رہا ہوں یہ کہہ کر سلام درخت پر مزید چڑھتا گیا حتیٰ کہ وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ یہ کشف شائد اس غیر معمولی زندگی کے بارہ میں اشارے تھے جو اس بچہ کی قسمت میں مقدر تھی۔

سن بلوغت میں ہی سلام کی قوت ادراک نے اس کے والدین کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا تھا۔ سلام نے ابھی چلنا بھی نہیں شروع کیا تھا کہ اس کی والدہ نے اسے اخلاقی کہانیاں سنانی شروع کردیں۔ اس نے ان کہانیوں کا ایک ایک لفظ حفظ کر لیا اور جب کبھی اس کی والدہ ان کہانیوں میں سے کوئی کہانی دوبارہ سنانا چاہتی تو سلام فوراً کہہ دیتا مجھے یہ کہانی خوب یاد ہے۔ سلام نے جب زندگی کے چھٹے زینہ پر قدم رکھا تو اس کو سکول میں چوتھی جماعت میں داخل کیا گیا۔ جب وہ بارہ سال کی عمر کو پہنچا تو اس نے میٹرک کا امتحان دیا اور پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کر کے تمام پرانے ریکارڈ توڑ دیئے۔

سلام نے گورنمنٹ کالج لاہور میں گریجوئیٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے داخلہ لیا جہاں اسے راوی میگزین کا ایڈیٹر بنادیا گیا۔ جلد ہی وہ سٹوڈنٹ یونین کا صدر منتخب ہو گیا۔ چوتھے سال میں سلام نے (ہندوستان کے ممتاز ریاضی دان) سری نو اس رامانوجن کے ریاضیکے ایک دقیق مسئلہ کا نہایت خوبصورت اور مختصر حل پیش کیا جسے اس سے قبل بڑے بڑے پروفیسر حل نہ کر سکے تھے۔ پنجاب یونیورسٹی میں اس نے بی اے اور ایم اے کے امتحانوں میں پرانے تعلیمی ریکارڈ توڑ کر نئے ریکارڈ قائم کئے جن میں سے بعض ابھی تک قائم ہیں۔ اس کے بعد سلام نے کیمبرج میں ریاضی میں انڈر گریجوئیٹ پروگرام میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے درخواست دائر کردی۔ اس کے والد ماجد غیر ملک میں اس کی تعلیم کے لئے مالی طور پر متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔ خوش قسمتی سے اس دور کے حکومت پنجاب کے ریونیومنسٹر سر چھوٹو رام جو خود ایک کسان فیملی سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ فنڈز جو جنگ عظیم میں استعمال کے لئے اکٹھے کئے گئے تھے وہ اب کسان فیملیوں کے ہونہار طلباء کے سکالرشپ کے لئے استعمال کئے جائیں۔

کیمبرج میں سلام کو احساس ہوا کہ اس کا علم دوسرے علوم کے بارہ میں قدرے محدود تھا، جس کے بارہ میں رومی نے ایک نظم میں اشارہ کیا تھا یعنی کنویں کا مینڈک۔ چنانچہ اس نے یہاں بھوکے انسان کی طرح کتابوں کا مطالعہ مختلف موضوعات پر شروع کر دیا جیسے صوفی ازم۔ فلاسفی۔ سیاسی و مذہبی تاریخ۔ سوشل سائنس۔ مسلمان سائنسدانوں کے کارنامے۔ صوفیاء اور دوسرے سائنسدانوں کے حالات زندگی۔ اس چیز نے اس کو اپنی پسندیدہ فیلڈ میں کامیابی حاصل کرنے میں بہت مدد کی۔ نیز اس چیز نے اس کے اندر تاریخ اور روحانی زندگی کے بارہ میں زبردست احساس کو جنم دیا۔ ریاضی میں ٹرائی پوز کی ڈگری (جس میں اسے Wrangler کے ٹائٹل سے نوازا گیا تھا) جلد حاصل کرنے کے ساتھ اس نے فزکس کی تین سال کی ڈگری ایک سال میں حاصل کر لی۔ چونکہ اس کے تھیورٹیکل پیپرز اعلیٰ قابلیت کے تھے اس لئے اس کے پروفیسر نے اس سے عملی تجربات کے بارہ میں استفسار کرنا ضروری نہ جانا اور اسے فرسٹ کلاس کی ڈگری دے دی۔

سلام کے ایک پروفیسر سر فریڈرک ہوئیل (Hoyle) نے اس کے بارہ میں کہا تھا: ''برے اوقات میں میرے لئے یہ کام زیادہ بوجھل نہ ہوتا تھا جب میں عبدالسلام جیسے طالب علم کے ساتھ (ریاضی کے) گھمبیر مسائل میں گم ہو جاتا تھا۔ بہ نسبت ایسے طلباء کے جو (کلاس) میں یوں ہی بیٹھے رہتے اور کھڑکی سے باہر دور فضا میں ٹکٹکی لگائے دیکھ رہے ہوتے مؤخرالذکر طلباء کے ساتھ گویا انسان کو دو بھاری پتھر اونچائی کی طرف لے جانے ہوتے تھے ایک بھاری پتھر تو وہ ریاضی کا اصل مسئلہ ہوتا تھا اور دوسرا کند ذہن طالب علم کو وہ مسئلہ سمجھانا ہوتا تھا۔ عبدالسلام کے ساتھ انسان کو صرف ایک پتھر اونچائی کی طرف لے جانا ہوتا تھا کیونکہ وہ خود اس پتھر کو پوری قوت و استعداد کے ساتھ دھکیلتا تھا''۔

سلام نے پی ایچ ڈی کی ڈگری تھیوریٹیکل فزکس میں 1952ء میں حاصل کر لی۔ باوجود اس کے کہ اسے (کیمبرج میں) وظیفہ کی پیش کش کی گئی تھی اس نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تدریس کے کام کو ترجیح دی۔ پروفیسر کیمر جو سلام کا ریسرچ سپروائزر تھا نے بالآخر سلام کو قائل کر لیا کہ وہ واپس کیمبرج لوٹ آئے۔ پروفیسر موصوف کے مطابق: ''مجھے خوب احساس ہے کہ جب اسے لیکچرار کی ملازمت کی پیش کش کی گئی تو اپنے وطن کی خدمت کی ذمہ داری کے پیش نظر اس کے لئے اس کا قبول کرنا کافی مشکل تھا۔ میرے خیال میں چند ہی سالوں میں وہ اس قابل ہو جائے گا کہ ایڈوانس سٹوڈنٹس دنیا بھر سے اس سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے آئیں گے اور وہ جلد ہی اپنا سکول آف تھیورٹیکل فزکس قائم کر لے گا۔'' یہ پیش گوئی حرف بہ حرف پوری ہوئی۔

1957ء میں سلام امپیریل کالج میں سب سے چھوٹی عمر کا پروفیسر مقرر ہوا۔ سلام جس نے اپنی زندگی ایک دیہاتی بچے کے رنگ میں شروع کی تھی اور جس نے بجلی اس وقت دیکھی تھی جب وہ سولہ سال کا تھا کیمبرج آنے پر اس کا تعلق اس دور کے چند عظیم انسانوں سے قائم ہوا جیسے برٹنڈ ریسل۔ آئن سٹائین۔ آپن ہائمیر۔ وولف گانگ پالی۔ سے ایک ملاقات کے دوران سلام نے جب دیکھا کہ وہ کس قدر خدا کی ہستی کے خلاف ہے تو سلام نے جواب دیا۔

خدا تعالیٰ پر ایمان کے بغیر انسان میں بعض بنیادی نقص پائے جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ وہ لوگ جو خدا پر یقین رکھتے ہیں ان میں قربانی دینے اور انسانیت کے لئے فائدہ مند کام کرنے کی اہلیت زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت ان لوگوں کے جو دہریہ ہوتے ہیں۔

آئین سٹائن کے ساتھ پہلی ملاقات میں دونوں نے مذہب پر تبادلہ خیال کیا، ڈاکٹر سلام نے اس کے سامنے (دین حق) کے نظریہ توحید کی وضاحت کی پھر اس کے بعد دونوں میں گہرے دوستانہ تعلقات استوار ہو گئے۔

ڈاکٹر سلام کی روحانی اقدار اور صوفی ازم میں

گہری دلچسپی ان کو دوسرے بڑے سائنسدانوں سے ممیّز کرتی ہے۔امپیریئل کالج میں جب انہوں نے سب سے پہلا لیکچر دیا تو اس کا آغاز قرآن پاک کی آیت کی تلاوت سے کیا تھا۔آپ کے ایک شاگرد پروفیسر ایم جے ڈف (یونیورسٹی آف مشی گن) نے بیان کیا ’’کہ ان کے لیکچر مسحور کن ہوتے تھے،ان کے خیالات میں مشرقی صوفی ازم کی چاشنی ہوتی تھی جو انسان کو سوچنے پر مجبور کر دیتی کہ ان کی عبقریت کی تہ تک کیسے پہنچا جاسکتا ہے‘‘۔

ڈاکٹر سلام کہا کرتے تھے کہ وہ اپنے سائنسی آئیڈیاز کے لئے بطلیموس، برونو، گیلی لیو کے نظریات سے انسپریشن لیتے ہیں جنہوں نے کائنات کی ساخت اور ترتیب پر سوال اٹھائے اور پھر اس میں پوشیدہ کارفرما عوامل کو دریافت کیا۔انہوں نے بیان کیا کہ سائنسدان کے کئی روپ ہوتے ہیں جیسے صوفی۔ آرٹسٹ۔ یا دریافت کرنے والا۔ یہی وہ علمی وفنی روایتیں ہیں جنہیں بنیاد بنا کر (سائنسدان) اپنے سائنسی علم کو ایڈوانس کرتا ہے۔

پاکستان کے لئے خدمات

جنرل محمد ایوب خاں (سابق صدر پاکستان) کے سائنسی ایڈوائزر کے طور پر انہوں نے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کی بنیاد رکھی۔ڈاکٹر اشفاق (ڈائریکٹر پی اے ای سی 1998ء) پرانے ایام کی یاد تازہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: ’’اس بات کا سہرا ڈاکٹر سلام کے سر پر ہے کہ انہوں نے پانچ صد فزسسٹ، ریاضی دانوں اور سائنسدانوں کے لئے ڈاکٹریٹ کرنے کا انتظام برطانیہ اور امریکہ کے بہترین تعلیمی اداروں میں کیا تھا‘‘۔انہوں نے پاکستان میں سائنٹیفک پلیٹ فارم بنانے کے لئے دن رات پوری دل لگی سے کام کیا۔انہوں نے پاکستان کو پیش نظر مسائل پر اظہار خیال کیا اور ان مسائل کا عملی حل بھی پیش کیا۔ 1961ء میں ڈھاکہ میں ہونے والی آل پاکستان سائنس کانفرنس میں انہوں نے غربت اور ناخواندگی تھرڈ ورلڈ میں ختم کرنے کے بارہ میں ٹھوس تجاویز پیش کیں۔انہوں نے شہریوں اور حکومت سے اپیل کی کہ وہ سائنٹیفک سیکٹر کی طرف زیادہ توجہ دیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سے غربت ایک نسل کی مدت کے اندر اندر ختم کی جاسکتی ہے اگر حکومت اس ضمن میں ٹھوس کمٹ مینٹ کرے۔انہوں نے قرآن پاک کا حوالہ دیا کہ خدا کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ اس کو خود اپنی حالت کو بدلنے کی فکر دامنگیر نہ ہو۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (Pinstech) سینٹر فار نیوکلیئر ریسرچ (اسلام آباد) اور سپارکو (Suparco) کے قیام کے پیچھے بھی آپ ہی کا ہاتھ کارفرما تھا۔انہوں نے پنجاب میں سیم اور تھور کا حل محنت شاقہ کے ساتھ تلاش کیا جو پاکستان میں زراعت کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ تھا۔سلام نے اس سنگین مسئلہ پر بہت سارے مضامین لکھے جو امریکہ کی کانگریس میں پیش کئے گئے تھے۔ سلام کی درخواست پر امریکی صدر جان ایف کینیڈی نے امریکی ماہرین زراعت کی ایک ٹیم پاکستان بھیجی جن کی محنت شاقہ اور حکمت عملی سے (پنجاب میں) لاکھوں ایکڑ زرعی زمین ضائع ہونے سے بچ گئی۔

ڈاکٹر سلام نے دن رات نہایت جاں فشانی سے پوری لگن سے کام کیا کہ کسی طرح فزکس کا انسٹی ٹیوٹ کسی ملک میں قائم کرسکیں۔جیسا کہ لوگ جانتے ہیں پاکستان نے اس ضمن میں کسی دلچسپی کا اظہار نہ کیا بلکہ اس دور کے فنانس منسٹر مسٹر محمد شعیب نے صدر ایوب خان کو مشورہ دیا کہ پروفیسر موصوف سائنسدانوں کے لئے فائیو سٹار ہوٹل کھولنا چاہتے ہیں۔ڈاکٹر سلام نے دل برداشتہ ہو کر کئی ایک یورپی ممالک سے رابطہ قائم کیا۔ بالآخر ایسا سینٹر (انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس) 1964ء میں اٹلی میں قائم ہوگیا۔سلام اس سینٹر کے تیس سال تک ڈائریکٹر رہے جس سے ترقی پذیر ممالک اور ترقی یافتہ ممالک کے درمیان سائنس کا ایک پل قائم ہوگیا۔سائنس رائیٹر رابرٹ وال گیٹ نے ڈاکٹر سلام کے بارہ میں کہا تھا ’’وہ ایک ایسا انسان ہے جس پر وقت لاگو نہیں ہوتا، وہ دو دنیاؤں اور دو سائنسی پرابلم میں بٹا ہوا ہے، یہ دنیا کے لئے نقصان ہے کہ وہ دو زندگیاں نہیں پاسکتا۔‘‘

1979ء میں ڈاکٹر سلام نے گرینڈ یونیفیکیشن تھیوری میں عالی شان ریسرچ کر کے فزکس کا نوبیل انعام جیت لیا۔اس تھیوری کے لئے ان کو انسپریشن ان کے مذہبی عقیدہ سے ملی کہ (فطرت کی تمام) قوتیں ایک ہی منبع سے نمود پذیر ہوتی ہیں۔ (لندن میں) اپنے گھر میں جب وہ گھنٹوں سائنسی ریسرچ میں مصروف ہوتے تھے تو ساتھ میں مطالعہ کے کمرے کے اندر نعت یا قرآن پاک کی تلاوت ٹیپ پر لگی ہوتی تھی۔نوبیل انعام وصول کرنے کی شاہی رسم کے موقعہ پر سلام نے اپنا قومی لباس زیب تن کیا ہوا تھا یعنی شیروانی، پگڑی اور کھسہ (پنجابی جوتا)۔اس موقعہ پر سلام نے اپنی تقریر کا آغاز تلاوت قرآن پاک کی آیات سے کیا:

نوبیل انعام جیتنے کے بعد سلام نے وطن عزیز کا دورہ کیا۔ایک موقعہ پر وہ ڈاکٹر عثمانی کے ہمراہ (کار) میں سفر کر رہے تھے تو سلام نے کہا کہ انہیں گورنمنٹ کالج لاہور جانا ہے۔ڈاکٹر عثمانی نے جواب دیا کہ اس وقت کالج میں تعطیلات ہیں اس لئے وہاں کوئی بھی نہ ہوگا۔ڈاکٹر سلام نے کہا: جس شخص سے مجھے ملنا ہے وہ شرطیہ طور پر وہاں ہوگا۔جب ان کی کار کالج کے قریب چند ورکرز کے پاس پہنچی تو ڈاکٹر سلام کار سے نکلے، ایک ملازم سے مصافحہ کر کے اسے سینے سے لگایا۔ڈاکٹر عثمانی نے اس پر تعجب کا اظہار کیا اور پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ڈاکٹر سلام نے کہا اس محترم کا نام سیداں ہے جو نیو ہوسٹل کی کھانے کی میس میں سرونٹ ہے۔ جب میں یہاں طالب علم تھا وہ میرے کہنے پر میرے ہوسٹل کے کمرہ کو باہر سے تالا لگا دیا کرتا تھا اور میرا کھانا مجھے کھڑکی کے راستہ دیا کرتا تھا۔

اساتذہ کا احترام

جن لوگوں نے ڈاکٹر سلام کو ان کی زندگی میں کسی بھی رنگ میں مدد کی تھی انہوں نے ان کو کبھی فراموش نہ کیا۔ جب وہ کیمبرج میں لیکچرار تھے تو وہ مفلس یا ریٹائرڈ ہونے والے اپنے اساتذہ کو امدادی رقم بھجوایا کرتے تھے۔ وہ تمام اساتذہ کو عزت وتکریم کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔جب وہ بھارت کے سرکاری دورہ پر گئے تو انہوں نے تاکید کی کہ ان کے تمام ہندو اور سکھ اساتذہ جو ہجرت کر کے وہاں آباد ہو گئے تھے ان کو ایسے تمام فنکشن میں مدعو کیا جائے جو ان کی عزت افزائی کے لئے ترتیب دئے گئے تھے۔ڈاکٹر سلام کو 274 ایوارڈ، ڈگریاں اور انعامات دیئے گئے تھے جن میں اکثر کے ہمراہ خطیر رقم کے کیش ایوارڈ بھی ہوتے تھے۔انہوں نے انعامات میں ملنے والی تمام رقوم سے مستحق طلباء کے لئے سکالرشپ شروع کیا تا اس سے نادار افراد کی مدد کی جاسکے۔

بھارت کے دورہ کے دوران ان کا استقبال ہیرو کے طور پر کیا گیا۔ (وزیراعظم) اندرا گاندھی پر آپ کے رعب وجلال کا اس قدر اثر تھا کہ اس نے آپ کے برابر بیٹھنے سے انکار کر دیا بلکہ آپ کے قدموں میں فرش پر بیٹھی رہی۔انڈیا میں جب طلباء نے آپ سے سوال کیا کہ نوبیل انعام ملنے کے بعد آپ میں کیا تبدیلی آئی ہے تو آپ نے جواب دیا: ’’سب سے بڑی تبدیلی تو یہ آئی ہے کہ اب میں ان (ذی اثر) لوگوں سے مل سکتا ہوں جن سے میں ملنا چاہتا تھا، اور اب ان کی مدد سے اور خدائے تعالیٰ کی مہربانی سے میں اب تھرڈ ورلڈ کے بہت سارے ابھرتے ہوئے سائنسدانوں کی مدد کرسکتا ہوں۔اس کے ماسوا میرے لئے نوبیل انعام کوئی وقعت نہیں رکھتا۔‘‘

1988ء میں آپ کو لاہور میں فیض میموریل لیکچر دینے کے لئے مدعو کیا گیا۔اس تقریر کے متن سے آپ کی منکسرالمزاجی اور فطری حجاب کی واضح جھلک نظر آتی ہے۔آپ نے تسلیم کیا کہ فیض احمد فیض جو عشق اور حسن کی دنیا میں رہتا تھا اور جو اس کے ماحول میں چھایا ہوا تھا، اس کے مقابلہ میں میں جو خشک بے رنگین ایٹم کی دنیا کا مکین ہوں بہت کم تر انسان ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید کا آٹھواں حصہ مسلمانوں کو تاکید کرتا ہے کہ وہ تفکر وتدبر کو اوڑھنا بچھونا بنائیں، سوال اٹھائیں اور فطرت کی قوتوں کو انسانیت کے فائدہ کے لئے مسخر کریں۔آپ نے فرمایا کہ فیض ایک ایسا جلیل القدر انسان تھا جس نے اس چیلنج کو قبول کیا جیسا کہ ہر مومن کو کرنا چاہئے۔ آپ نے روحانی شاعری اور سائنس میں مطابقت بیان کرتے ہوئے کہا کہ کس طرح دونوں ایک ہی نصب العین کی طرف لے جاتے ہیں تا خدائے کریم کی پیدا کردہ فطرت کے رازوں سے پردے اٹھائے جاسکیں۔ نیز شاعر اور سائنسدان دونوں کس طرح اسی منبع سے وجدان پاتے ہیں۔آپ نے مزید کہا کہ فیض اور مجھ میں ایک اور قدر مشترک یہ ہے کہ ہم دونوں اپنے ہی وطن میں ناقابل قبول انسان مانے جاتے ہیں۔

زندگی کا آخری حصہ جو آپ نے زیادہ تر برطانیہ میں گزارا۔جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ پاکستان آنے سے کیوں کتراتے ہیں؟ آپ نے اس کا نہایت سیدھا سادا، ایماندارانہ جواب یہ دیا کہ یہ پاکستان ہے جو مجھے واپس لینے میں کنی کتراتا ہے۔ڈاکٹر سلام کو کئی ممالک کی طرف سے شہریت کی پیش کش کی گئی، بشمول کویت اور اردن کے، ان ممالک نے بلکہ ان کو یونیسکو کے ڈائریکٹر جنرل کے لئے نامزد کرنے کا بھی کہا۔ (وزیراعظم) جواہر لال نہرو نے آپ کو دعوت دی کہ آپ بے شک اپنی طے شدہ شرائط پر ہمارے ملک میں ہجرت کر آئیں ہمیں تمام شرائط منظور ہوں گی۔ جب برطانیہ کی حکومت نے آپ کو مطلع کیا کہ کوئین ایلزبتھ آپ کو سر کا خطاب دینا چاہتی ہے تو آپ نے اس خطاب یعنی KBE (Knight Commander of British Empire) کو لینے سے انکار کر دیا کیونکہ یہ صرف برطانوی شہریت رکھنے والوں کو دیا جاتا ہے۔ (تاہم آپ کو اعزازی سر کا خطاب دیا گیا تھا، مترجم)۔ ڈاکٹر سلام تمام زندگی پاکستان کے معزز شہری رہے اور تن تنہا وطن عزیز کے لئے (علمی) جنگوں میں برسرپیکار رہے۔

پاکستان کے ایٹمی ادارہ PAEC کے سابق چیئرمین ڈاکٹر منیر احمد خاں نے نومبر 1997ء میں ڈاکٹر سلام کی وفات کے ایک سال بعد مندرجہ ذیل مدحیہ الفاظ کہے: ’’ہم پاکستانی چاہیں تو ڈاکٹر سلام کو فراموش کر دیں مگر دنیا ہمیشہ ڈاکٹر سلام کو یاد رکھے گی‘‘۔مشہور زمانہ صحافی جمیل الدین عالی نے ایک دفعہ اخبار میں مضمون لکھا جس کا عنوان کچھ یوں تھا مشرق کے دو نامور ہیرو پوری دنیا میں امام مانے جاتے ہیں۔ یہاں اس کا اشارہ ڈاکٹر سلام اور مدر ٹریسا کی طرف تھا۔ مدر ٹریسا کو عنقریب سینٹ ہوڈ کا لقب دے دیا جائے گا۔ اگرچہ پوری دنیا میں ڈاکٹر سلام کی یاد میں تزک واحتشام سے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں، ان کے اپنے ملک میں ان کی عزت وعصمت تعصب اور بے پرواہی کے دبیز پردوں کے نیچے مدفون ہے۔ان کا نام سکول کی ٹیکسٹ بکس، اہم کتابوں اور معروف رسالوں سے خارج کیا جاچکا ہے۔ یہ بلاشبہ ہمارا اپنا ہی نقصان ہے۔ (دی فرائیڈے ٹائمز لاہور 19 ؍نومبر 2004ء)

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49880 میں وقار احمد

ولد عبدالباسط قوم ساہی جٹ پیشہ دکان کی معاونت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 49881 میں مظفر احمد ساہی

ولد چوہدری جان محمد ساہی مرحوم قوم ساہی جٹ پیشہ دکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔سامان کریانہ مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ ساڑھے 8 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 49882 میں فاتح یاسمین

بنت مظفر احمد ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاتح یاسمین گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 49883 میں مدیحہ طلعت

بنت مظفر احمد ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ طلعت گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 49884 میں عطاء الرؤف ساہی

ولد مظفر احمد ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرؤف ساہی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 49885 میں عبدالرحمٰن شاہد

ولد عبدالرحیم قوم ساہی جٹ پیشہ دکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رہائشی پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 2۔دکان کریانہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن شاہد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 35813 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 14384

مسل نمبر 49886 میں مسعود احمد

ولد ملک محمد شریف مرحوم قوم کھوکھر پیشہ معلم وقف جدید عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑ ڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ترکہ والدین ساڑھے 10 ایکڑ زرعی اراضی واقع پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/6 شرعی حصہ۔ 2۔10 مرلہ پلاٹ نزد چھنیاں ربوہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد یعقوب کھڑ ڑیانوالہ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 49887 میں نسرین بیگم

زوجہ مسعود احمد مسلم قوم ججی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑ ڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 4 تولے 9 ماشے مالیتی -/43000 روپے۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم عارف ولد محمد یعقوب مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اختر معلم وقف جدید ولد محمد اصغر

مسل نمبر 49888 میں نادرہ تنویر

بنت نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادرہ تنویر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

مسل نمبر 49889 میں ادریس احمد

ولد محمد صدیق مرحوم قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زرعی اراضی 12 کنال چک 40 گ ب مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔مویشی اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 غلام قادر ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد صدیق مرحوم

مسل نمبر 49890 میں فضیلت بیگم

زوجہ ادریس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بصورت زیور 5 تولہ مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔مویشی اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فضیلت بیگم گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

مسل نمبر 49891 میں مبشرہ پروین

بنت ادریس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ پروین گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

مسل نمبر 49892 میں سمیرا

زوجہ شیراز خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/43000 روپے۔ 2۔حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا گواہ شد نمبر 1 سرنواز خان ولد عطاء الرحمان خان گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان خان ولد علی اکبر خان لاہور

مسل نمبر 49893 میں صفیہ بیگم

زوجہ حمید احمد ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک اعجاز احمد ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر 49894 میں ناصر بشیر

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔انشورنس پالیسی مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر شبیر گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم راشد ولد چوہدری اکرام اللہ لاہور

مسل نمبر 49895 میں ثمینہ ناصر

زوجہ ناصر بشیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/38000 روپے۔2۔حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ ناصر گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم راشد لاہور

مسل نمبر 49896 میں خالد محمود بسراء

ولد غلام احمد بسراء قوم بسراء پیشہ تجارت عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گھر 1 کنال واقع ویلنشیا ٹاؤن لاہور۔2۔10 مرلہ پلاٹ واقع واپڈا ٹاؤن راولپنڈی۔3۔10 مرلہ کا پلاٹ واقع UET سوسائٹی لاہور جس میں میرا حصہ 1/4 ہے۔4۔کاروباری سرمایہ ہمراہ بیٹا -/1600000 روپے۔5۔50 کنال زرعی اراضی چک 99 شمال سرگودھا۔6۔کار مارگلہ ایک عدد۔7۔13 مرلہ پلاٹ چراغ پارک لاہور۔8۔نقد رقم 7000 یو ایس ڈالر جمع بینک ہیں۔9 سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی-/650000 روپے۔10۔نقد جمع بینک-/900000 روپے۔11۔پلاسٹک پائپ بنانے والی فیکٹری میں 50 فیصد شراکت۔اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود بسراء گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگلا ولد اللہ بخش منگلا

مسل نمبر 49897 میں مطلوب احمد

ولد محمد نذیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مطلوب احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری فرید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر والد موصیہ

مسل نمبر 49898 میں عطیہ نذیر

بنت محمد نذیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاچھوپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیہ نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر لاہور گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد لاہور

مسل نمبر 49899 میں امۃ القیوم

زوجہ چوہدری فرید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوامی نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/176000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری فرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49900 میں چوہدری فرید احمد

ولد چوہدری حمید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوامی نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری فرید احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نصیر الدین جنجوعہ لاہور

مسل نمبر 49901 میں احسن نجیب

ولد چوہدری نجیب احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھڑ منڈہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن نجیب گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم ولد چوہدری ندیم طاہر گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نصیر الدین جنجوعہ لاہور

مسل نمبر 49902 میں احمد ندیم

ولد طاہر ندیم قوم جٹ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھڑہ منڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری خالد ندیم لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نجیب احمد لاہور

مسل نمبر 49903 میں ندیم احمد

ولد نصیر الدین قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھڑہ منڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد لاہور

مسل نمبر 49904 میں نعیم احمد

ولد نصیر الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھڑہ منڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین جنجوعہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد لاہور

مسل نمبر 49905 میں شہزاد نصیر

ولد نصیر الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد لاہور

مسل نمبر 49906 میں عبداللہ یوسف

ولد ڈاکٹر محمد یوسف قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبداللہ یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصی گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ یوسف ولد محمد یوسف لاہور

مسل نمبر 49907 میں منصور احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔پلاٹ LDA لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ سوزوکی کی مہران کار مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔نقد رقم بینک بیلنس اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 خرم شہزادہ ولد محمود احمد

مسل نمبر 49908 میں خرم شہزاد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزادہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصی

مسل نمبر 49909 میں محمد شفیق قیصر

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھڑہ منڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق قیصر گواہ شد نمبر 1 محمد عتیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد ولد محمد نذیر لاہور

مسل نمبر 49910 میں محمد عتیق

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ پلمبر عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن چھڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عتیق گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 مطلوب احمد ولد محمد نذیر

مسل نمبر 49911 میں اظہر احمد راہی

ولد شریف احمد آصف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موبائل فون مالیتی 3500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد راہی گواہ شد نمبر 1 اشتیاق نذر ولد نذر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 مسعود الرحمٰن ولد چوہدری داؤد احمد لاہور

مسل نمبر 49912 میں بشارت احمد

ولد محمد سعید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سعید والد موصی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نصیر الدین جنجوعہ لاہور

مسل نمبر 49913 میں کامران رشید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران رشید گواہ شد نمبر 1 مرغوب الدین ولد جمال الدین گواہ شد نمبر 2 لیاقت احمد ولد طالب حسین

مسل نمبر 49914 میں امۃ الشافی

زوجہ چوہدری طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 10 تولے اندازاً مالیتی 70000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عادل حفیظ ولد چوہدری طاہر احمد

مسل نمبر 49915 میں حافظ وقاص احمد

ولد منور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذر ولد نذر احمد لاہور

مسل نمبر 49916 میں محمد ندیم فصیح

ولد محمد فصیح نثار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ندیم فصیح گواہ شد نمبر 1 عطاء الاول لاہور گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذر لاہور

مسل نمبر 49917 میں رفیع احمد نیئر

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد نیر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد شاکر ولد اقبال احمد

مسل نمبر 49918 میں انس احمد بھٹی

ولد منور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نذر ولد نذر احمد

مسل نمبر 49919 میں ماریہ رشید

بنت رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 19-100 گرام مالیتی 12800/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حسن رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 49920 میں زکیہ رشید

زوجہ رشید احمد قوم سندے پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 84-122 گرام مالیتی 80000/- روپے۔ 2۔ حق مہر اداشدہ 5000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذکیہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حسن رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 49921 میں محسن رشید

ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن رشید گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد فاخر ولد میاں ظفر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 رحمان یوسف ولد طارق یوسف

مسل نمبر 49922 میں شفیق احمد

ولد عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ حکمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان اڑھائی مرلہ مالیتی 600000/- روپے۔ 2۔ دکان 1 مرلہ مالیتی 1200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 49923 میں اقبال احمد داؤد

ولد شیخ محمد الیاس قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چراغ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ شرعی حصہ از مشترکہ ملکیت ترکہ زیر تفصیل 1۔ مشترکہ مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً 1200000/- روپے۔ 2۔ مشترکہ دکان مالیتی اندازاً 400000/- روپے۔ 3۔ کیری ڈبہ مشترکہ مالیتی اندازاً 350000/- روپے۔ 4۔ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی 1400000/- روپے۔ 5۔ 10 مرلہ مشترکہ پلاٹ کہکشاں کالونی ربوہ 250000/- روپے۔ 6۔ سکوٹر مشترکہ مالیتی 80000/- روپے۔ 7۔ موٹر سائیکل مشترکہ مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اقبال احمداؤد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد شیخ محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد شیخ محمد الیاس

مسل نمبر 49924 میں محمود احمد

ولد شیخ محمد الیاس قوم شیخ پیشہ تجارت مشترکہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چراغ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شرعی حصہ از مشترکہ ملکیت ترکہ زیر تفصیل مسل نمبر 49923 برادرم اقبال احمد داؤد۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد داؤد لاہور

مسل نمبر 49925 میں ناصر احمد

ولد شیخ محمد الیاس قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چراغ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شرعی حصہ از ترکہ مشترکہ ملکیت بمطابق مسل نمبر 49923۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مشترکہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 عدنان احمد ملک ولد حبیب اللہ ملک لاہور گواہ شدنمبر 2 اقبال احمد داؤد لاہور

مسل نمبر 49926 میں مرزا ضیغم الاسلام

ولد مرزا عبدالسمیع قوم مغل پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام حسین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا ضیغم الاسلام گواہ شدنمبر 1 مرزا عبدالسمیع والد موصی گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شاد باغ لاہور

مسل نمبر 49927 میں حافظ محمد آصف

ولد انعام الٰہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ محمد آصف گواہ شدنمبر 1 انس احمد ولد انعام الٰہی گواہ شدنمبر 2 انعام الٰہی والد موصی

مسل نمبر 49928 میں عاطف احمد

ولد عارف احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف احمد گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد آصف ولد انعام الٰہی گواہ شدنمبر 2 نبیل احمد ولد شفیق احمد لاہور

مسل نمبر 49929 میں نثار احمد

ولد وقار احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی پارک مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شدنمبر 1 وقار احمد والد موصی گواہ شدنمبر 2 حارث محمود ولد طاہر محمود لاہور

مسل نمبر 49930 میں عطاء المنان طاہر

ولد عطاء الکریم مبشر قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4332 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المنان طاہر گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد چوہدری مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد اسلم ناصر گواہ شدنمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 49931 میں محمد اسلم

ولد دین محمد قوم جٹ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی ٹھٹھی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔2 ۔ازترکہ والد مکان برقبہ ساڑھے 4 مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1600 روپے ماہور کرایہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شدنمبر 1 اکبر احمد نسیم ولد بشارت احمد نسیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور

مسل نمبر 49932 میں عثمان جاوید

ولد حکیم جاوید محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادباغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان جاوید گواہ شدنمبر 1 محمد کاشف ولد محمد احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 نبیل احمد ولد شفیق احمد لاہور

مسل نمبر 49933 میں حارث محمود

ولد طاہر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث محمود گواہ شدنمبر 1 نثار احمد ولد وقار احمد گواہ شدنمبر 2 نبیل احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 49934 میں احسن نواز خان

ولد محمد شاہ نواز خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن نواز خان گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالولی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان گواہ شدنمبر 2 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور لاہور

مسل نمبر 49935 میں سعد اللہ

ولد شیخ انصار محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد اللہ گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالولی خان لاہور گواہ شدنمبر 2 عبدالعلی حئی ولد عبدالحی لاہور

مسل نمبر 49936 میں جیون بی بی

زوجہ رحمت اللہ زیدی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔ازترکہ والدین سے ملی رقم -/30000 روپے۔ 2 ۔ 8 تولہ طلائی زیور مالیتی -/80000 روپے۔ 3 ۔حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ جیون بی بی گواہ شدنمبر 1 رحمت اللہ زیدی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت 29437

مسل نمبر 49937 میں سمیعہ کریم

بنت عبدالکریم وہرہ قوم وہرہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔طلائی بالیاں مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیعہ کریم گواہ شدنمبر 1 عبدالکریم وہرہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 49938 میں نصرت جبیں

زوجہ مختار احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ نقد رقم جمع قومی بچت مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت جبیں گواہ شدنمبر 1 مختار احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 49939 میں کامران افضل

ولد محمد افضل قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران افضل گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ملک وصیت نمبر 30702 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 49940 میں خرم خان

ولد مختار احمد قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔سینٹروکار مالیتی -/500000 روپے۔ 2 ۔موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم خان گواہ شدنمبر 1 مختار احمد والد موصی گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 49941 میں مختار احمد

ولد محمد فضل الٰہی مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ویٹرنری ڈاکٹر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/6000000 روپے۔ 2 ۔جمع قومی بچت -/5000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مختار احمد گواہ شد نمبر 1 خرم خان ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 49942 میں نبیلہ ذوالنور

زوجہ ذوالنور احمد قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور 30 تولے مالیتی -/210000 روپے۔ 2۔حق مہر -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نبیلہ ذوالنور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 2 ذوالنور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49943 میں حسن رشید

ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفحان یوسف ولد طارق یوسف لاہور

مسل نمبر 49944 میں فوزیہ رؤف

بنت عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فوزیہ رؤف گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی لاہور

مسل نمبر 49945 میں عائشہ بشیر چوہدری

بنت چوہدری بشیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 گرام مالیتی اندازاً -/4350 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عائشہ بشیر چوہدری گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد چوہدری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر احمد لاہور

مسل نمبر 49946 میں محمد اسلم شیخ

ولد محمد ارشاد شیخ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موبائل فون مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم شیخ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر ولد غلام جیلانی لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر محمود ولد محمد احمد تنویر لاہور

مسل نمبر 49947 میں عالیہ عباس

بنت ڈاکٹر عباس باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عالیہ عباس گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عباس باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر باجوہ لاہور

مسل نمبر 49948 میں مبشر احمد قریشی

ولد عبدالجلیل قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 مرزا سعید احمد ولد مرزا محمد زمان لاہور

مسل نمبر 49949 میں ہارون احمد

ولد محمد اسلم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع پنجاب گورنمنٹ سوسائٹی لاہور مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہارون احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی لاہور

مسل نمبر 49950 میں احتشام احمد

ولد امتیاز العزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احتشام احمد گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان

مسل نمبر 49951 میں وقار احمد

ولد امتیاز العزیز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی لاہور گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان مرحوم لاہور

مسل نمبر 49952 میں مسرت پروین

زوجہ ناصر احمد میر قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناز ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔حق مہر -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد میر ولد ناصر احمد میر گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس خان ولد عبدالکریم خان لاہور

مسل نمبر 49953 میں بشریٰ بیگم

زوجہ خالد محمود بسرا قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلیشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد ربوہ ۔ 2۔ کاروبار میں لگی رقم -/300000 روپے۔ 3۔طلائی زیور 10 تولے۔ 4۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+3000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری فضل احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم راشد ولد چوہدری اکرام اللہ

مسل نمبر 49954 میں حلیمہ پروین

زوجہ ظفر رشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کل جائیداد مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 16 تولہ۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حلیمہ پروین گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم راشد ولد چوہدری اکرام اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس خاں ولد عبدالکریم خاں

مسل نمبر 49955 میں امۃ النصیر

زوجہ نوید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد انور گورائیہ ولد خورشید عالم لاہور

مسل نمبر 49956 میں امۃ الصبور

زوجہ زبیر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الصبور گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدس خاں لاہور

ایلومینیم کے برتن کھانے پکانے کیلئے استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالسلام طاہر صاحب تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ اور مکرمہ فریال صباء صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25 جولائی 2005ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام آیان احمد تجویز کیا گیا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم تنویر احمد صاحب ربوہ کا نواسہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رانا منصور احمد صاحب اور محترمہ نرگس منصورہ صاحبہ جرمنی کو مورخہ 24 جولائی 2005ء کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت یُسر عطا فرمایا ہے بچی مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور اور محترمہ جمیلہ بیگم رانا صاحبہ صدر مجلس لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ کی نواسی ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے اسے صحت والی زندگی عطا فرمائے والدین و سلسلہ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کی ٹانگ کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم وسیم احمد صاحب بھٹی سیکرٹری دعوت الی اللہ بلدیہ ٹاؤن کراچی کی ٹانگ کچھ ماہ پہلے ٹوٹ گئی تھی ان کے دو آپریشن ہو چکے ہیں جس سے کچھ افاقہ ہوا ہے مگر کچھ پیچیدگیاں ہیں ابھی پوری طرح ٹانگ کی ہڈی جڑ نہیں سکی۔ آپ دعوت الی اللہ کے پروگرام کے سلسلہ میں ہی گئے ہوئے تھے واپسی پر ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ تمام افراد جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم طارق مرزا صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم طاہر احمد صاحب ناگی سیکرٹری مال نیلا گنبد لاہور طویل عرصہ سے بیمار تھے۔ اب صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم شمس الدین صاحب ولد مکرم روشن دین صاحب مرحوم پر اچانک چھت گر جانے کی وجہ سے کندھے اور کمر پر چوٹیں آئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جان بچ گئی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

پلاسٹک اور کاسمیٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک / کاسمیٹک سرجری اور ہیر ٹرانسپلانٹ کے ماہر مورخہ 7-اگست 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 7-اگست 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

ربوہ میں طلوع وغروب 3 اگست 2005ء	
طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:06

خبریں

شاہ فہد انتقال کر گئے سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 84 سال تھی۔ سعودی عرب کے وزیر اطلاعات ایاد مدنی نے سرکاری ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے اپنے ایک بیان میں ان کی وفات کا اعلان کیا۔ انہوں نے پسماندگان میں 3 بیویاں اور 7 بیٹے چھوڑے ہیں۔

شہزادہ عبداللہ سعودی عرب کے نئے فرمانروا

سعودی عرب کے شاہی دربار نے شاہ فہد بن عبدالعزیز کے انتقال کے بعد ولی عہد اور مرحوم کے چھوٹے بھائی شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو ملک کا نیا فرمانروا اور وزیر دفاع شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز کو نیا ولی عہد مقرر کیا ہے۔

پاکستان میں سات روز سوگ کا اعلان

سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد کے انتقال پر پاکستان میں سات روز تک سوگ منانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان ایام میں تمام اہم عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رکھا جائے گا۔

آئل پالیسی تبدیل نہیں ہوگی سعودی عرب تیل کی عالمی منڈی میں استحکام کیلئے تیل کی پیداوار کی موجودہ سطح برقرار رکھے گا۔ شاہ فہد کی وفات کے اعلان کے بعد تیل کی صنعت کے اعلیٰ حکام کے بیان کے مطابق شاہ فہد کے انتقال سے سعودی عرب آئل پالیسی تبدیل نہیں کرے گا۔ عالمی منڈی میں ضروریات کے تحت تیل کی ترسیل کا کام معمول کے مطابق جاری رہے گا۔

شاہ فہد کے حالات زندگی سعودی عرب کے پانچویں فرمانروا شاہ فہد 1923ء کو ریاض میں پیدا ہوئے۔ 1975ء میں ان کو ولی عہد مقرر کیا گیا 13 جون 1982ء کو شاہ خالد کی وفات پر فرمانروا کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالیں۔ 1953ء کو پہلی بار کابینہ میں نمائندگی ملی اور وزیر تعلیم بنایا گیا۔ 1962ء میں وزیر داخلہ بنے۔ اور یکم اگست 2005ء کو انتقال کر گئے۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434,Fax:213966

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور اسٹور اسلام آباد سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیا روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کریچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534